سوال

(206)جواشیاء خاص کر بتوں پرچڑھائی جاتی ہیں اس کی تجارت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جواشیاء خاص کر بتوں پرچڑھائی جاتی ہیں اوردوکاندار کو معلوم ہیں کہ یہ اشیاء بت پرچڑھائی جاہیں گی اس کا فروخت کرنا شرع میں کیسا ہے۔اور فروخت کرنے والاکس گناہ کا مرتکب ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ ایسی چیز ہے جو سوائے چڑھاوے کے کھانے پینے میں بھی آسکتی ہے جیسے حلوہ وغیرہ تواس چیز کا بینا جائز ہے چاہے چڑھاوے والااس کو کسی بت پرچڑھاوے اور اگر ایس ہیے کہ خاص شرک میں کام آتی ہے تواس کا فروخت کرنا جائز نہیں لَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ (اہلحدیث امرتسر ص1613دسمبر1932ء)(فتاوی ثنائیہ جلد2ص407)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص207

محدث فتویٰ